یکم تا 15 جون 2025ء

کپاس

- زرعی امور کے لیے موسمی پیشن گوئی کو ضرور مدنظر رکھیں
- ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹریوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 15 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق لگائیں
- پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ تاہم کپاس کے وقت کاشت اور قسم کے لحاظ سے پودوں کی فی ایکڑ تعداد اور پلانٹنگ جیومیٹری میں ضروری ردوبدل کیا جاسکتا ہے
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے مرکزی علاقوں میں 90, 35 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 80, 35 اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لیے پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی کریں
- کھیتوں میں اور اردگرد پائی جانے والی سفید مکھی، ملی بگ اور پتا مروڑ وائرس کے میزبان پودوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔ فصل کا باقاعدگی سے معائنہ (پیسٹ اسکاؤٹنگ) کرتے رہیں۔ اگر اگیتی کاشت پر نقصان دہ کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت کے مشورے سے سپرے کریں۔ حتیٰ المقدور کوشش کریں بوائی کے 60 دن تک زرعی زہروں کا استعمال نہ کریں۔ سپرے صبح یا شام کے وقت کریں۔ ایک ہی زہر کا بار بار استعمال نہ کریں
- سپرے کرنے کا طریقہ کار: ہاتھ سے چلنے والی/ ہینڈ سپرئیر: فصل پر ایک وقت میں صرف ایک ہی قطار میں سپرے کیا جائے۔ سپرے ہوا کے مخالف سمت میں نہ کیا جائے۔ سپرے کرتے وقت لانس کو اِدھر اُدھر نہ ہلایا جائے۔ لانس کے ساتھ مناسب ہالوکون نوزل اور سی ایف والوز استعمال کیے جائیں۔ جڑی بوٹی مار سپرے کرنے کے لیے فلیٹ فین/ فلڈ جٹ (ٹی جٹ) شیلڈ والی نوزل کا استعمال کیا جائے۔ سپرے کے بعد مشین کو لازماً صاف پانی سے دھولیں۔ کرم کش زہروں کے استعمال کے لیے ہالوکون نوزلز استعمال کی جائیں۔ بوم سپرئیر: بوم کی اُونچائی کپاس کے پودے سے 1 سے 1.5 فٹ کے فاصلے پر رکھیں۔ متوازن رہنے والی بوم کا استعمال کیا جائے۔ بوم کے سروں پر اضافی نوزل کا استعمال نہ کریں۔ ایک ہی قسم کی نوزل استعمال کی جائے تا کہ سپرے کا یکساں اخراج ہو

دھان

- دھان کی فصل ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے سوائے ریتلی زمینوں کے جہاں پانی کھڑا نہ رہ سکے۔ زرخیز زمینوں کے علاوہ ایسی شورزدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی یہ کامیابی سے اُگائی جاسکتی ہے جہاں کوئی اور فصل کامیاب نہیں ہوسکتی
- دھان کی منظور شدہ موٹی اقسام کے ایس 282، نیاب اری 9، اری 6، کے ایس کے 133، کے ایس کے 434، نیاب 2013، نجی 5، نیاب ایس ٹی 9، نیاب آر سی 195، کی پنیری کا وقت کاشت 20 مئی تا 7 جون جبکہ نجی جی ایس آر-6 ، نجی جی ایس آر 7، نجی جی ایس آر 8 اور ایس کے سی 32-5-370 کی پنیری کا وقت کاشت 10 جون تا 25 جون۔

باسمتی/ فائن اقسام الخالد رائس کا25 مئی تا 10 جون، سپر باسمتی، باسمتی-515، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، پی کے1121 ایرومیٹک، پی کے2021 ایرومیٹک، نیاب سپر، این بی آر 2، نجی باسمتی2020، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی 2016، نور باسمتی، پی کے 386، نیاب ایس39، نیاب ایچ ٹی ٹی 18، گارڈ 101 کا وقت کاشت 7 جون تا25 جون، شاہین باسمتی کا15 جون تا30 جون، کسان باسمتی کا10 جون تا30 جون، باسمتی ہائبرڈ کے ایس کے 111 ایچ کا7 جون تا25 جون جبکہ سفارش کردہ موٹی ہائبرڈ کا20 مئی تا15 جون ہے

- غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام مثلاً سپر فائن، سپرا، سپری،1847 ،PB7 ،1692 ،1530 ، 1718اور1885 وغیرہ ودیگر ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں کیونکہ ان کے چاول کا معیار ناقص ہے اوراس کی ملاوٹ سے چاول کا معیار متاثر ہوتا ہے اور عالمی منڈی میں کم قیمت پر فروخت ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستانی چاول کی ساکھ پر بھی برااثر پڑتا ہے
- نرسری کے لئے کھیت کی تیاری علاقے اور زمین کی خاصیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے کدو،خشک یاراب کے طریقہ سے کریں
- دھان کی فصل کو بکائنی اور دیگر بیماریوں سے بچانے کے لئے بیج کو کاشت سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہرضرور لگائیں
- کدو کے طریقہ سے اگائی گئی پنیری میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے کدو تیار کرنے کے بعد قبل از اگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مارزہر کی مجوزہ مقدار شکیر بوتل کے ساتھ کھیت میں بکھیر دیں۔اس کے 36 گھنٹے بعد تک کھیت میں پانی کھڑا رہنے دیں اور پھر یہ پانی نکال کر تازہ پانی ڈال دیں۔پانی ڈالنے اور نکالنے کا یہ عمل دو تا تین مرتبہ دہرائیں تا کہ بیج کے اگاؤ میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔اس کے بعد کھڑے پانی میں انگوری مارے ہوئے بیج کا چھٹہ دے دیں۔اگر کسی وجہ سے یہ عمل نہ ہو سکے یا کسی اور وجہ سے جڑی بوٹیاں اگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مارزہر کا سپرے کریں۔ان کے سپرے کے وقت کھیت میں پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے
- بیج سے براہ راست کاشت کی صورت میں زمین کی ہمواری بہت ضروری ہے۔ایسے کھیت جہاں کلر گھاس یا جنگلی گھاس وغیرہ کا مسئلہ ہو وہاں دھان کی براہ راست کاشت ہرگز نہ کریں۔اسی طرح کلراٹھی زمین بھی اس طریقہ کاشت کیلئے موزوں نہیں ہے
- دھان کی باسمتی/فائن اقسام کا کدو کے طریقے کے لیے شرح بیج آدھا تا پونا کلوگرام،خشک طریقہ کے لیے پونا تا ایک کلوگرام،راب کے طریقہ کے لیے ایک کلوگرام جبکہ موٹی اقسام کے لیے کدو کے طریقہ کے لیے ایک کلوگرام،خشک طریقہ کے لیے ڈیڑھ کلوگرام اور راب کے طریقہ کے لیے دوکلوگرام فی مرلہ رکھیں
- اگر پنیری کمزور نظر آئے تو250 گرام یوریا یا400 گرام کیلشیم امونیم نائٹریٹ فی مرلہ کے حساب سے لاب کی منتقلی سے دس دن پہلے ڈالیں
- اگر پنیری پر ٹوکے کا حملہ معاشی نقصان کی حد(2 ٹوکے فی نیٹ) تک پہنچ جائے تو پنیری اور اس کے ارد گرد کی وٹوں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا/سپرے کریں۔اسی طرح اگر تنے کی سنڈیوں کا حملہ جب معاشی نقصان کی حد یعنی0.5 فیصد سوک تک پہنچ جائے تو سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالیں۔خیال رہے کہ دھان کی پنیری پر زہر پاشی معائنہ کے بغیر نہ کریں
- چاول کی اچھی پیداوار کے لیے کھیت میں پنیری منتقل کرنے سے پہلے 10 تا 15 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور پھر کدو کریں جبکہ پانی کی کمی کی صورت میں کدو کرنے کے لیے کھیت میں 7 دن تک پانی کھڑا کیا جائے اور پانی کی شدید کمی کی صورت میں کم از کم 3 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور کدو کریں

باغات(آم)

- گرے ہوئے پھل کو روزانہ کی بنیاد پر جمع کر کے زمین میں دباتے رہیں
- پھل کی مکھی کیلئے پھندے لگائیں۔عموماً چھ پھندے فی ایکڑ کافی ہوتے ہیں
- سبز کھاد کے لیے جنتر یا گوار کی کاشت کریں

- پودوں کے تنے پر یا نیچے اترنے والی گدھیڑی کو اکٹھا کر کے تلف کرتے رہیں
- پھندوں میں دوائی والے روئی کے تونبے باقاعدگی سے ہفتہ کے وقفہ سے تبدیل کریں
- پھل اتارنے کے عمل کو مکمل ہونے تک پھل کی مکھی کے انسداد کی تدابیر جاری رکھیں
- بارش کو مدنظر رکھتے ہوئے آم کے باغات کو 12 تا 15 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں
- آم میں جوؤں (Mites) کے حملہ کا خیال رکھیں اور محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مائٹیسائیڈ (Miticide) کا سپرے کریں

ترشاوہ باغات

- بارش کو مدنظر رکھتے ہوئے ترشاوہ باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں
- سبز کھاد کے لیے جنتر یا گوار کی کاشت کریں
- گرمی کے اثرات سے بچاؤ کے لیے ملچنگ (Mulching) کا بندوبست یا Floor Management کریں اور پانی کی کمی نہ آنے دیں
- پودوں سے نیچے اترنے والی اور تنوں / شاخوں پر موجود گدھیڑی کو اکٹھا کر کے تلف کرتے رہیں
- شدید گرمی میں ترشاوہ پھلوں پر بھی مائٹس کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مائٹیسائیڈ (Miticide) کا سپرے کریں
- گزشتہ سالوں میں کائنی کش سکیل کا شدید حملہ دیکھنے میں آیا ہے۔ محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہریں سپرے کریں اور بروقت انسداد کریں
- شاخوں / پتوں / درختوں میں پیلا پن ہونے کی صورت میں (gummosis) / (Greening disease) کا علاج کریں اور خوراکی اجزا کی کمی نہ آنے دیں

موسم گرما کے پھل و سبزیات عموماً گرمی سے بچاؤ کی اہلیت رکھتے ہیں۔ عام طور پر 37 تا 38 ڈگری سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت میں یہ فصلیں گرمی کے اثر سے محفوظ رہتی ہیں۔ گرمیوں کی فصلات میں آج کل آم، ترشاوہ پھل، ٹماٹر، مرچ، کدو اور ٹینڈے زیر کاشت ہیں۔ متوقع گرمی کی شدید لہر سے فصلات کے بچاؤ کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اُٹھائے جانے کی سفارش کی جاتی ہے:

- موسمی پیشین گوئی مدنظر رکھیں اور متوقع شدت گرمی (Heat Wave) سے پہلے فصل کو مناسب پانی لگائیں۔ تاہم اگر زمین میں پہلے ہی تر وتر ہو تو پانی نہ لگائیں
- پانی بھرپور لگائیں تاکہ زمین میں وتر گہرائی تک محفوظ ہو
- فصلات میں پودوں کے نیچے ملچنگ کریں جس سے پانی کی بچت ہوتی ہے اور زمینی درجہ حرارت بھی بڑھنے نہیں پاتا
- اگر کہیں ممکن ہو تو فصلات / چھوٹے پودوں کو سایہ مہیا کریں جس کے لیے سبز جالی دار کپڑا وغیرہ استعمال کیا جا سکتا ہے
- فصلات کی صحت اور بڑھوتری کے عوامل کا خصوصی خیال رکھیں۔ خاص طور پر خوراک اور تحفظ بناتات
- آج کل پودوں کی منتقلی روک دیں
- پھلدار پودوں کی کانٹ چھانٹ وغیرہ کرنے سے اجتناب کریں
- نامیاتی مادہ / کمپوسٹ / گوبر کی کھاد کی جہاں ممکن ہو 3 تا 4 انچ مٹی ہٹا کر تہہ بچھائیں، مٹی واپس رکھ دیں اور پانی لگائیں۔ اس سے پودے کی استعداد کار برخلاف گرمی و بیماری بڑھ جاتی ہے
- اگر ممکن ہو تو جنتر / ڈھانچہ سبزیات کے کھیت میں قطاروں میں اُگائیں تاکہ گرمی کا اثر کم ہو